سوال

(160)کیا یہ حدیث صحیح ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا یہ حدیث صحیح ہے کہ عصر کے بعد نماز نہیں حتیٰ کہ سورج غروب ہو جائے اور صبح کے بعد نماز نہیں حتیٰ کہ سورج طلوع ہو جائے مگر مکہ میں، مگر مکہ میں، مگر مکہ ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ حدیث ''مگر مکہ میں'' کے زائد الفاظ کے ساتھ توضعیف ہے، البتہ اصل حدیث صحیحین وغیرہ میں ثابت ہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہ کی ایک جماعت نے روایت کیا ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

(لاَصَلاَةَ بَعدَ الصُّبحِ حَتَّی تَرتَفِعَ الشَّمسُ، وَلاَصَلاَةَ بَعدَ العَصرِ حَتَّی تَغِیبَ الشَّمسُ ")(صحيح البخاري مواقيت الصلاة باب لاتتحري الصلاة قبل غروب الشمس حديث:586وصحيح مسلم صلاة المسافرين باب الاوقات التى نهى عن الصلاة فيها حديث:827)

''فجر کی نماز کے بعد کوئی نماز سورج کے بلند ہونے تک نہ پڑھی جائے۔ اسی طرح عصر کی نماز کے بعد سورج ڈوبنے تک کوئی نماز نہ پڑھی جائے۔''

لیکن علماء کے صحیح قول کے مطابق اس سے وہ نماز مستثنیٰ ہے، جس کا کوئی خاص سبب ہو، مثلاً نماز کسوف، نماز طواف اور تحیۃ المسجد توان نمازوں کو تمام اوقات حتیٰ کہ ممانعت کے اوقات میں بھی ادا کیا جاسکتا ہے جیسا کہ صحیح احادیث سے یہ استثنا ثابت ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص136